السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا مطلقہ عورت کے لئے جس کسی دوسرے مرد سے شادی کرلی ہو یہ جائز ہے کہ وہ پہلے شوہر کے والد کے سامنے اپنے چہرے کو ننگا کرے ؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

ہاں اس کے لئے یہ جائز ہے کیونکہ وہ اس کا محرم ہے خواہ اس کا بیٹا اسے طلاق دے دے یا فوت ہوجائے ،اسی طرح اس کے پہلے شوہر کی دوسری بیوی کے بیٹے اوراس کے پوتے وغیرہ بھی سب اس کے محرم ہیں خواہ ان کے باپ نے اسے طلاق دے دی ہو یا وہ فوت ہوگیا ہو اور خواہ بیٹے اور پوتے نسبتی ہوں یا رضاعی ،کیونکہ ارشاد باری تعالی ہے :

وَلا تَنكِحوا ما نَكَحَ ءاباؤُكُم مِنَ النِّساءِ ... ٢٢ ... سورة النساء

''اور جن عورتوں سے تمہارے باپ نے نکاح کیا ہو ان سے نکاح نہ کرنا ۔''

اور محرمات کے سلسلے میں اللہ تعالیٰ نے یہ بھی فرمایا ہے :

وَحَلـٰئِلُ أَبنائِكُمُ الَّذينَ مِن أَصلـٰبِكُم ... ٢٣ ... سورة النساء

''اور تمہارے صلبی (حقیقی) بیٹوں کی عورتیں بھی (حرام ہیں) ۔''

صلبی کی شرط لگا کرلے پالکوں کو اس سے خارج کردیا ۔ بعض عرب زمانہ جاہلیت میں بعض لڑکوں کو اپنا متبنیٰ بنالیتے تھے ، اس قید سے اللہ تعالی نے انہیں نکال دیا اور اسلام میں متبنیٰ کی رسم کو باطل قرار دیا ۔ باقی رہی رضاعت تو اس کا حکم وہی ہے جو نسب کا ہے کیونکہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا :

((يحرم من الرضاعة ما يحرم من النسب)) (صحيح البخاري)

''رضاعت سے بھی وہ رشتے حرام ہوجاتے ہیں جو نسب سے حرام ہوتے ہیں ۔''

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

کتاب النکاح : جلد 3 صفحہ 163

محدث فتویٰ